

جناب مصطر عباسی۔ ایم۔ اے۔ (مری)

۵

جدید زبانوں عربی ماخذ

قوم | قوم عربی زبان کا لفظ ہے۔ اردو، فارسی اور بہت سی دوسری زبانوں میں یہ لفظ اپنی اصلی شکل و صورت کے ساتھ موجود ہے۔ انگریزی، جرمن اور فرانسیسی زبانوں میں قوم کے لئے NATION، ہسپانوی زبان میں NACION، پرتگالی زبان میں NACAO، اطالوی میں NAZIONE، روسی میں NATSYA اور یوکرپ کی جدید زبانوں کی نمائندہ مصنوعی زبان اسپرانتو میں NACIO ہے۔

علم لسانیات کے علماء کا خیال ہے کہ یہ سب الفاظ لاطینی زبان کے لفظ NATAL سے ماخوذ ہیں جس کے معنی ہیں۔ پیدائش۔ اولاد۔ لاطینی زبان کا یہ لفظ (NATAL) انگریزی میں بھی پیدائش، جنم اور پیدائشی وغیرہ کے معانی کے لئے مستقل ہے۔ NATIVE جن کے معنی ہیں کھلی، وطنی، پیدائشی اللہ NATURE جو بناوٹ، ساخت، خلقت اور فطرت کے معانی دیتا ہے۔ اللہ جس سے NATURAL یعنی قدرتی، طبعی، اصلی اور حقیقی اور اسی نوع کے بہت سے دوسرے الفاظ لئے گئے ہیں۔ ان سب کا ماخذ یہی لاطینی زبان کا لفظ NATAL ہے۔ مختصر یہ کہ قوم، قدرت، فطرت اور پیدائش وغیرہ کیلئے بیشتر الفاظ جو جدید زبانوں میں مستقل ہیں۔ وہ سب کے سب علمائے لسانیات کے خیال کے مطابق لاطینی کے لفظ NATAL سے ماخوذ ہیں۔ ہم اس پر اتنا اضافہ کرتے ہیں کہ لاطینی زبان کا لفظ NATAL عربی کے لفظ NASAL (نسل) سے ماخوذ ہے۔

عربی کے نسل (NASAL) کا S (س)، لاطینی میں T (ت) سے بدل گیا ہے۔ اب ہمارے ذہن سرف یہ ثابت کرنا رہ گیا ہے کہ واقعی عربی کاس (و) لاطینی میں ت (T) سے بدل

گیا۔ ہے۔ اس سلسلہ میں پہلے ایک قاعدہ پیش کیا جاتا ہے۔

قاعدہ ۱ | لسانیات کے ماہروں نے تسلیم کیا ہے کہ S (س) اور T (ت) آپس میں ایک دوسرے سے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثالیں ملاحظہ ہوں :

انگریزی میں پاؤں کیلئے FOOT (فٹ) کا لفظ ہے۔ یہی لفظ جرمن زبان میں FUSS (فس) بن گیا ہے۔

یعنی انگریزی کی T (ت) جرمن میں S (س) سے تبدیل ہو گئی ہے۔ اسی طرح انگریزی کا لفظ WATER (واٹر) یعنی پانی جرمن زبان میں WASSER بن گیا ہے۔

ایک اور مثال ملاحظہ فرمائیں مگی، کوپہ، کیلئے انگریزی میں STREET اور ڈچ یعنی ہالینڈ والوں

کی زبان میں STRAAT ہے جو جرمن میں STRASSE بن گیا ہے۔

ایک قدم آگے بڑھیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ T (ت) نہ صرف S (س) سے بدلتی

ہے۔ بلکہ ان حروف سے بھی بدل جاتی ہے جو S (س) کی آواز دیتے ہیں۔ یا S (س) ان کی آواز دیتا

ہے۔ انگریزی میں IS اور HAS وغیرہ بیشمار الفاظ ہیں جن میں S (س) Z (ز) کی آواز دیتا ہے۔

اور T (ت) Z (ز) سے بھی بدل جاتی ہے۔ انگریزی، ڈینش اور ڈچ زبانوں میں ٹین اور تلی کیلئے

لفظ TIN (ٹن) استعمال ہوتا ہے۔ یہی لفظ سویڈن والوں کی زبان سویڈش میں TENN ہے۔ لیکن

جرمن میں T (ت) Z (ز) سے بدل کر اسکی صورت ZINN ہو گئی ہے۔

IS اور HAS میں تو S (س) ہے جو Z (ز) کی آواز دیتا ہے۔ لیکن بیشمار ایسے مواقع

بھی آتے ہیں جن میں S (س) نہ صرف آواز کے اعتبار سے Z (ز) بن جاتا ہے۔ بلکہ Z (ز) کی

صورت میں اعتبار نہ کر لیتا ہے۔ مثلاً سمندر کیلئے انگریزی میں SEA اور جرمن میں SEE ہے۔ اور یہی

لفظ ڈچ میں ZEE بن گیا ہے۔ یعنی S (س) Z (ز) سے بدل گیا۔

ایک اور مثال ملاحظہ فرمائیں۔ سورج کیلئے انگریزی لفظ SUN (سن) ہے۔ اور جرمن میں

SONNE اور ڈچ میں S (س) Z (ز) سے بدل کر ZON بن گیا ہے۔

حاصل کلام یہ کہ S (س) اور T (ت) ایک دوسرے سے تبدیل ہوتے ہیں بلکہ

T (ت) S (س) سے تبدیل ہونے والے دوسرے حرف Z (ز) سے بھی تبدیل ہونے والا

حرف ہے۔

اس قاعدہ کی روشنی میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ لاطینی کا NATAL جو جدید زبانوں کے بہت سے

الفاظ کا آخذ مانا گیا ہے۔ بلاشبہ خود عربی کے نسل (NASAL) سے ماخوذ ہے۔ ————— لیکن ہے

کوئی صاحب کہیں کہ S (س) اور T (ت) کے آپس میں ایک دوسرے سے تبدیل ہونے کا قاعدہ اور اصول اپنی جگہ درست ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ لاطینی کے NATAL میں بھی اس قاعدے پر عمل ہوا ہے۔ اس لئے کہ لسانیات میں اس نوعیت کے قاعدے جامع اور ہمہ گیر حیثیت نہیں رکھتے ایک حرف کسی دوسرے حرف سے تبدیل ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ان دونوں میں تبدیلی لازمی طور پر اور ہر جگہ واقع ہو۔

معرض ہے کہ یہ شبہ بجا اور درست ہے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ S (س) اور T (ت) سے تبدیل ہوتا ہے۔ لیکن ہر جگہ یہ تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ بعض نواتج ایسے آتے ہیں جہاں یہ دونوں حروف ایک دوسرے سے بدل جاتے ہیں۔ اور ایسے مواقع بھی ملتے ہیں، جہاں یہ صورت پیدا نہیں ہوتی۔ البتہ ہمارے پاس ایک دوسری دلیل اس امر کی موجود ہے، جس کی روشنی میں ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ لاطینی کے لفظ NATAL میں یہ تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ یعنی اس لفظ میں T (ت) S (س) کی بدلی ہوئی صورت ہے۔ ہم نے NATAL کے معانی کے سلسلہ میں عرض کیا ہے کہ اس کا اصل مفہوم پیدائش، جنم، ولادت اور نسل کا ہے۔ اور اس مفہوم کیلئے جدید زبانوں میں بہت سے الفاظ ہیں، جن کا ماخذ NATAL ہی تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن ان میں T (ت) کی جگہ S (س) یا C (س) ہے۔ مثلاً پرتگالی زبان میں پیدائش کیلئے NASCER اطالوی زبان میں NASCERE اور ہسپانیہ کی زبان سپینش میں NACER ہے۔ ان تینوں لفظوں کا ماخذ بھی لاطینی کا یہی لفظ NATAL ہے۔ حالانکہ ان میں سے کسی ایک میں بھی T (ت) نہیں۔ یہ الفاظ اس امر کے شاہد ہیں کہ NATAL میں T (ت) کا S (س) (ن) سے واسطہ رہا ہے۔ اور لطف یہ کہ R (ر) کو L (ل) سے بدل دیا جائے۔ تو پرتگالی کا NASCER اطالوی کا NASCERE اور ہسپانیہ کا NACER سید حامدا و عربی کا نسل (NASAL) بن جاتا ہے۔ R (ر) کا L (ل) سے بدل جانا بھی قاعدے کے عین مطابق ہے۔

مختصر یہ کہ قوم کیلئے NATION وغیرہ قسم کے جو الفاظ جدید زبانوں میں پائے جاتے ہیں۔ وہ اپنے معنی مفہوم اور مادے کے اعتبار سے لاطینی کے لفظ NATAL سے ماخوذ ہیں۔ اور لاطینی کا NATAL عربی کے لفظ نسل (NASAL) سے لیا گیا ہے۔

عربی کے لفظ نسل (NASAL) کا S (س) لاطینی میں T (ت) سے بدل گیا ہے۔ اور

یہ تبدیلی ایک بانے پہچانے اور لسانیات کے ماہرین کے ماننے ہوئے قاعدے اور ضابطے کے عین مطابق واقع ہوئی ہے۔ NATAL کا حرف T (ت) نسل (NASAL) کے S (س) سے لیا

گیا ہے۔ اسکی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ خود اہل یورپ نے NATION میں T (ت) کے تلفظ کا انکار کر دیا ہے۔ اور اسے SH (ش) اور بعض نے Z (ز) اور بعض نے TS (تس) کی آواز میں اپنایا ہے۔

نازی | لفظ قوم کے سلسلہ میں جو کچھ عرض کیا گیا ہے۔ اسکی تائید مزید کیلئے نازی کا لفظ ہماری مدد کرتا ہے۔

دوسری عالمی جنگ سے پہلے روسی سوشلزم کے مقابلے میں جرمنی کے ہٹلر نے قومی سوشلزم کا نعرہ بلند کیا تھا۔ اور ملک میں ایک سیاسی پارٹی قائم کی تھی جس کا نام تھا قومی اشتراکی جماعت — یعنی NATIONAL SOCIALIST PARTY۔ اس پارٹی کو مختصر اور عام بول چال میں قومی جماعت یا نازی پارٹی کہا جاتا تھا۔ نازی NAZI جرمن زبان کا لفظ ہے۔ جو NATION سے بنا ہے۔ اور اس کے معنی ہیں ”قومی“۔ جرمن زبان میں NAZI کا تلفظ تاشی (NATSI) ہے۔ لیکن الما NAZI ہے۔ انگریزوں نے NAZI کا تلفظ اپنی زبان کے قاعدے کے مطابق بنالیا جو سراسر غلط ہے۔ البتہ انگریزوں نے الما میں تبدیلی نہیں کی وہی NAZI ہی لکھا جاتا رہا۔ انگریزوں کو اس تبدیلی کی ضرورت اس لئے محسوس نہ ہوئی کہ ان کی اپنی زبان میں Z (ز) کی آواز دیتا ہے۔

اس طرح انگریز اور جرمن دونوں NAZI لکھتے رہے، اور پڑھنے میں انگریزی نازی اور جرمن ناشی پڑھتے رہے۔ ہم اردو والوں نے انگریزوں سے یہ لفظ لیا تو اردو میں نازی لکھنا اور پڑھنا شروع کر دیا۔ اس طرح جرمن کا ناشی انگریزوں کی معرفت ہمارے ہاں آکر نازی بن گیا ہے۔

NAZI (نازی) جرمن لفظ NATION سے بنا ہے۔ اور NATION لاطینی کے NATAL

سے اور لاطینی کا NATAL عربی کے نسل (NASAL) سے ماخوذ ہے۔ نازی کا جرمن تلفظ ہمارے اس بیان کی تائید کرتا ہے۔ کہ NATION میں T (ت) اپنے اندر (س) کے انداز میں ہونے ہے۔ سال اور سورج | ہم نے لفظ قوم کے سلسلہ گفتگو کے دوران عرض کیا تھا کہ سورج کے لئے

انگریزی میں SUN (سن) جرمن میں SONNE اور ڈچ میں ZON کا لفظ ہے۔ سورج اور سال کا باہمی تعلق کسی سے پوشیدہ نہیں، ہمینہ چاند کی پوری گردش کی مدت کا نام ہے۔ تو سال اور سورج کی گردش کا نام ہے۔ کہ سورج کی گردش سے مراد سورج کے گرد زمین کی گردش ہے۔ تاہم اس میں شک نہیں کہ سورج کی نسبت سے سال اور سال کی نسبت سے سورج کی گردش یا سورج کے گرد زمین کی گردش کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ ————— یورپ کی

بیشتر زبانوں میں ہمینہ اور پانڈ کیلئے ایک ہی لفظ ہے، جو معمولی سی تبدیلی کے ساتھ ایک دوسرے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ فارسی میں اس تبدیلی کی زحمت بھی گوارا نہیں کی گئی۔ اور دونوں یعنی پانڈ اور ہمینہ کیلئے ماہ کا لفظ اپنایا گیا ہے۔ پانڈ اور ہمینہ کے باہمی تعلق کی طرح سورج اور سال کے درمیان میں بھی تعلق ہے۔ اور اس تعلق کا بھی اہل یورپ نے احترام کیا ہے۔ اور سورج اور سال کے لئے ایک ہی مادے سے ماخوذ الفاظ سے کام لیا گیا ہے۔ مختصر یہ کہ سال اور سورج کا آپس میں وہی تعلق ہے۔ جو پانڈ اور ہمینہ کا ہے۔ اس طرح سال اور سورج کیلئے کسی مشترک ماخذ کی تلاش آسان ہو جاتی ہے۔ ہالو خیال ہے کہ عربی کا لفظ سَنَّا یعنی چمک اور سَن یعنی سال انگریزی کے SUN جو سن کے SONNE اور ڈچ کے ZON کا ماخذ ہے۔

یورپ کی زبانوں کے ماہرین کا خیال ہے کہ SUN (سن) یعنی سورج اور اس طرح SONNE اور ZON ان کی اپنی پرانی اور مردہ زبان گاتھ (GOTHIC) کے لفظ SUNNA سے ماخوذ تھے۔ گاتھ زبان میں SUNNA کے معنی ہیں چمک، روشن۔ SHINE روشنی دینا۔ اور ہم عرض کر چکے ہیں کہ یہی لفظ عربی میں سَنَّا موجود ہے۔ جو لفظاً اور معناً ہر طرح سے گاتھ زبان کے SUNNA کا ماخذ بن سکتا ہے۔

تادمہ | N (ن) اور L (ل) آپس میں تبدیل ہوتے ہیں اسکی تصدیق انگریزی کے لفظ SUN (سورج) جو سن کے SONNE اور ڈچ کے ZON (سورج) سے یوں ہوتی ہے۔ کہ انگریزوں نے

SUN سورج سے SOLAR بنالیا ہے۔ ان کا اپنا خیال ہے کہ SUN اور SOLAL ایک ہی لفظ کی دو مختلف صورتیں ہیں۔ نیز فرانسیسی کا SOLEIL ہسپانوی اور پرتگالی زبانوں کا لفظ SOL اطالوی زبان کا SOLE روسی زبان کا SOLETSK اور اسپرانتو کا SUNO ان سب کا ماخذ بھی گاتھ (GOTHIC) زبان کا لفظ SUNNA ہے۔ آپ ان لفظوں پر نظر ڈالیں تو جگہ جگہ N (ن) اور L (ل) ایک دوسرے کی جگہ لیتے ہوئے نظر آئیں گے۔ آئر لینڈ کی زبان میں تو سورج کیلئے سیدھا سا SOL ہے جس میں L (ل) کی جگہ N (ن) آجانے سے انگریزی کا SUN بن جاتا ہے۔

بعید نہیں کہ اردو اور فارسی کا سال بھی اسی انگریزی کے SUN اور آئرش (IRISH) کے SOL اور یورپ کی دوسری زبانوں کے SOL اور SOLE وغیرہ کی ایک صورت ہو جن کا عربی ماخذ سَنَّا ہے۔ حاصل کلام یہ کہ سورج اور اس کی نسبت سے سال کے لئے استعمال ہونے والے بہت سے کلمات کا ماخذ اہل یورپ نے گاتھ (GOTHIC) زبان کا لفظ SUNNA تسلیم کیا ہے جس کے معنی چمکنے چمک اور روشنی کے ہیں۔ ہم صرف اسی قدر عرض کرتے ہیں کہ یہ چمک اور روشنی عربی کے ماخذ سَنَّا سے لی گئی ہے۔